سوال

(382) عورت کا قربانی کے جانور کو خود ذبح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون بذریعہ ای میل سوال کرتی ہے کہ اپنی قربانی کا جانور عورت خود ذبح کر سکتی ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

: عورت کے متعلق قربانی کا جانور ذبح کرنے کے بارے کتب حدیث میں کوئی ممانعت مروی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی کراہت منقول ہے، بلکہ امام بخاری رحمہ اللہ نے اس کے متعلق ایک مستقل عنوان قائم کیا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں: ''عورت کے ذبح کرنے کا بیان۔'' پھر اس کے جواز پر حدیث لائے ہیں کہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کی ایک لونڈی بکریاں چرایا کرتی تھیں،

ہنگامی طور پر اس نے ایک تیز دھار پتھر سے بکری ذبح کر دی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ذبیحہ کو استعمال کرنے کی اجازت دی۔ [صحیح بخاری، الذبائح: ۵۵۰۵]

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کو قربانی کرنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ [صحیح بخاری، الاضاحی تعلیقاً، باب: ۱۰]

لہٰذا عورت کے لیے قربانی کا جانور ذبح کرنے پر کوئی پابندی نہیں ہے، یہ مسئلہ لوگوں کے ہاں غلط طور پر مشہور ہو چکا ہے اس کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 390